LATVIA کے وفد کی ملاقات

اس کے بعد ملک Latvia سے آنے والے مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ ملاقات کی سعادت پائی۔

❁......لیٹویا سے Hon. Valdis Steins صاحب اپنی اہلیہ کے ساتھ آئے تھے۔ موصوف تین مرتبہ ملک کے صدارتی انتخابات میں حصہ لے چکے ہیں اور انہیں علمی اور ملکی خدمات کے اعتراف میں اعلیٰ اعزازات سے نوازا جاچکا ہے۔ موصوف لیٹویا کی conservative پارٹی کے چیئرمین بھی ہیں۔

موصوف تقریباً ایک سال سے جماعتی رابطہ میں تھے لیکن انہیں جماعت کا حقیقی تعارف تب حاصل ہوا جب انہیں ڈیڑھ ماہ قبل حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے خطابات پر مشتمل کتاب اور بعض دیگر کتب مطالعہ کیلئے بطور تحفہ پیش کی گئیں۔ موصوف نے ان کتب کا عرق ریزی سے مطالعہ کیا اور کہا کہ اسلام کا حقیقی پیغام مجھے اب ملا ہے۔ اور میں اسلامی تعلیمات سے بہت متاثر ہوا ہوں۔

موصوف نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت میں عرض کیا کہ جلسہ کے سارے انتظامات بہت آرگنائزڈ تھے۔ لوگ بہت محبت سے ملے اور آپس میں بھائی چارہ ہی دیکھا ہے۔ یہ بات حیران کن ہے کہ اتنا بڑا مجمع ہے اور کوئی پولیس نہیں ہے اور سارے کام آرگنائزڈ طریق سے ہو رہے ہیں۔ ایسا منظر میں نے پہلے کبھی اپنی زندگی میں نہیں دیکھا۔ میں بڑا حیران تھا کہ میں یہ کیا دیکھ رہا ہوں۔

حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا اصل بات یہ ہے کہ ہم سب انسان ہیں اور ہمیں آپس کے اختلافات بھلا کر انسانیت کی اقدار قائم کرنی چاہئیں۔ مذہب میں جو کامن چیزیں ہیں ان پر سب کو اکٹھا ہونا چاہئے۔

موصوف نے عرض کیا کہ آجکل ہمارا ملک قرضوں تلے دبا ہوا ہے۔ معاشی لحاظ سے ہم غلام بن چکے ہیں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا آپ اکنامک سسٹم کے بارہ میں حضرت خلیفۃ المسیح الثانی کی کتاب The Economic System of Islam. پڑھیں۔ اسی طرح Islam's Response to Contemporary Issues پڑھیں۔

موصوف نے عرض کی کہ یورپی یونین اگرچہ ممالک کی ترقی کے لئے کام کر رہی ہے۔ لیکن لیٹویا کی کوئی مدد نہیں کر رہا۔ جب سوویت یونین میں تھے تو ہم سارے کام manage کرتے تھے، ملک کو develop کرتے تھے۔ جب سے یورپی یونین میں آئے ہیں ہمارے کام manage نہیں ہو رہے اور ملک develop نہیں ہو رہا۔

موصوف نے عرض کیا کہ لیٹویا میں کئی یونیورسٹیز ہیں۔ اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ تعلیمی میدان میں UNICEF آپ کی مدد کرتی ہے؟ اس پر موصوف نے عرض کیا کہ وہ اپنی مرضی کی ریسرچ پر مدد کرتے ہیں۔ اگرچہ ہم آزاد ملک ہیں لیکن عملاً یورپی یونین کے ہاتھوں میں غلام ہیں۔ میں اپنی طرف سے بہت کوشش کر رہا ہوں کہ اس صورتحال سے اپنے ملک کو باہر نکالوں۔

اس پر حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز نے فرمایا کہ اپنے ملک کی خدمت کریں اور اپنے ملک کو تعلیمی میدان میں ترقی کے ذریعہ اس صورتحال سے باہر نکالیں، تلوار کے ذریعہ نہیں۔

موصوف کی اہلیہ نے کہا کہ وہ بھی ڈپلومیٹک سروس میں رہی ہے اور اس نے حضرت اقدس مسیح موعود علیہ الصلوٰۃ والسلام کی کتاب Jesus in India پڑھی ہے اور وہ اس بات پر اتفاق کرتی ہے کہ حضرت عیسیٰ علیہ السلام وفات پا چکے ہیں۔

ملاقات کا یہ پروگرام سات بجکر پچپن منٹ پر ختم ہوا۔

بعد ازاں مہمانوں نے حضور انور ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کے ساتھ تصویر بنوانے کا شرف پایا۔